© rasailojaraid.com

وفیات

آہ! مولانا وحید الزماں کیرانویؒ

ماہ اپریل ۱۹۹۵ء میں نامور علمی ادبی دینی شخصیت حضرت مولانا وحید الزماں کیرانوی کے طویل علالت کے باعث انتقال پُر ملال کی خبر سے اسلامی دنیا میں صف ماتم بچھ گئی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم مولانا وحید الزماں کیرانوی کو عربی علوم و فنون میں کمال کا ملکہ حاصل تھا وہ عربی ادب میں اہم مقام کے مالک تھے عالم عرب ان کی عربی دانی سے حد درجہ متحیر و متاثر تھے دار العلوم دیوبند میں ان کی خدمات قابل قدر و قابل ستائش رہی ہیں۔ حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری طیبؒ سے خصوصی انسیت رکھتے تھے اور مفکر ملت حضرت مفتی عتیق الرحمان عثمانیؒ کے حد درجہ معتقد و قدر شناس تھے۔ ان کے انتقال پر دار العلوم دیوبند اور دار العلوم وقف دونوں ہی میں غم و رنج کا شدت سے اظہار کیا گیا۔ نماز جنازہ بھی دار العلوم میں ہی ادا کی گئی۔ جو حضرات ان سے کسی بھی وجہ سے اختلاف رکھتے تھے ان کی وفات نے انھیں بھی رلا دیا۔ سعودی عربیہ، کویت و دیگر اسلامی ملکوں میں ان کے انتقال پر اظہار تعزیت کے پیغامات ابھی تک موصول ہو رہے ہیں نماز جنازہ میں بے شمار لوگوں نے شرکت کی۔

ادارہ ندوۃ المصنفین و رسالہ برہان مرحوم مولانا وحید الزماں کیرانوی کے انتقال پُر ملال پر اظہار تعزیت کرتا ہے ۔۔۔ احقر عمید الرحمان عثمانی بہ نفس نفیس جنازہ میں شریک تھا اور عزیز و اقارب سے تعزیت کرتا رہا۔

آہ! شمیم عثمانی!

ایک ہونہار، ایک زندہ دل انسان، ایک مفکر و مدبر ادیب و دانشور، انگریزی زبان کا لیکچرار، اردو زبان کا عوامی جذبات سے حزین شاعر، عالمی کا قدر دان عالمی کو چھوڑ کر چل

© rasailojaraid.com